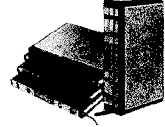


غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

## قارئین کے سوالات



**سوال:** کیا بیٹے کے فوت ہونے یا اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد باپ اس کی بیوی، یعنی اپنی سابقہ بہو سے نکاح کر سکتا ہے؟

**جواب:** بیٹے کے فوت ہو جانے یا اپنی بیوی کو طلاق دے دینے کی صورت میں والد اپنی سابقہ بہو کے ساتھ نکاح نہیں کر سکتا۔ ایسا کرنا حرام ہے جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ (النساء: ۲۳)

”اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں (تمہارے اوپر حرام کر دی گئی ہیں)۔“

لہذا سسر اپنی بہو کے ساتھ کسی بھی صورت میں نکاح نہیں کر سکتا۔

**سوال:** کیا قنوت وتر جمع کے صیغے کے ساتھ پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

انہیں قنوت وتر کے یہ الفاظ سکھائے تھے: اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا

فِيْمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ ، وَفِنَا شَرًّا مَا

قَضَيْتَ ، اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَیْكَ ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَّيْتَ ، تَبَارَكْتَ

وَتَعَالَيْتَ . ”اے اللہ ہمیں ان لوگوں میں شامل کر کے ہدایت دے جن کو تُو

ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں ان لوگوں میں شامل کر کے عافیت دے جن کو تُو عافیت دے

چکا ہے اور تُو اُن لوگوں میں شامل کر کے ہمارا دوست بن جا جن کا تُو دوست بن چکا ہے اور

تُو نے ہمیں جو کچھ دیا ہے، اس میں برکت دے اور ہمیں اپنے بُرے فیصلے سے بچا لے۔

بلاشبہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے، تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور بلاشبہ جس کا تو دوست

بن جائے، وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ تو بہت برکت اور بہت بلندی والا ہے۔“

(المعجم الكبير للطبرانی: ۷۳/۳، ح: ۲۷۰۰، وسندہ صحیح)

**سوال:** کیا سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ علیہما السلام دونوں جنت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہوں گی؟

**جواب:** سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ بنت مزاحم علیہما السلام دونوں کا جنت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہونا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اس بارے میں جتنی بھی روایات ہیں، ان میں سے کوئی بھی اصولی محدثین کے مطابق پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ ملاحظہ فرمائیں:

① سیدنا ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرماتے ہوئے سنا: **أشعرت أن الله قد زوجني في الجنة** **مریم بنت عمران و کلثم أخت موسى وامرأة فرعون .**

”کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور فرعون کی بیوی (آسیہ) سے میرا نکاح کر دیا ہے۔“

(المعجم الكبير للطبرانی: ۲۵۹/۸، ح: ۸۰۰۶، الكامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: ۱۸۰/۷) یہ جھوٹی روایت ہے کیونکہ: [۱] اس کی سند میں خالد بن یوسف السمتی راوی جمہور کے نزدیک ”ضعیف“ ہے۔ امام ابن عدی (الکامل: ۳/۴۵)، حافظ ذہبی (میزان الاعتدال: ۱/۶۴۸) اور حافظ یثربی (مجمع الزوائد: ۹/۲۱۸) رحمہم اللہ نے اسے ”ضعیف“ کہا ہے۔ [۲] عبد النور بن عبد اللہ راوی ”وضاع“، یعنی حدیثیں خود گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی طرف منسوب کرنے والا ہے۔ اس کے بارے میں امام عقیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **كان غالیا فی الرفض ، ویضع الحدیث ، خبیثا .** ”یہ شخص غالی رافضی

تھا، حدیثیں گھڑتا تھا اور خبیث النفس تھا۔“ (الضعفاء الكبير للعقيلي: ۱۱۴/۳، ت: ۱۰۸۷) [۳] یونس بن شعیب راوی کے بارے میں امام بخاری رحمہ اللہ ”منکر الحدیث“ کے